جلد ۲۸ | ۱۲ صفر ۱۳۵۹ھ | ۲۱ امان ۱۳۱۹ ہش | ۲۱ مارچ ۱۹۴۰ء | نمبر ۶۵

مولوی ثناء اللہ صاحب کیوں بہاء اللہ کو سچا نہیں مانتے

از حضرت سید محمد اسحٰق صاحب

اخبار اہلحدیث ۱۵ مارچ میں مولوی ثناء اللہ صاحب نے لکھا ہے:-

"مرزا صاحب کے مریدو! اس پیغمبر کی آواز بھی سنتے ہو۔ اور جانتے ہو کہ نبوت کا دعوے کرکے وہ کتنے سال تک زندہ رہا۔ قادیانی نبی سے کم یا زیادہ؟ (یقیناً زیادہ) پھر اس کو مان لینے میں تم کو کیا تامل ہے۔ جبکہ حسب تعلیم مرزا صاحب آپ لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ مرزا صاحب نبوت کا دعوے کرکے بیس سال تک زندہ رہے اس لئے سچے ہیں۔ تو شیخ بہاء اللہ نبوت کا دعوے کرنے کے بعد چالیس سال تک زندہ رہا پس اس کو بھی مانو۔ اگر ایرانی نبی کو چھوڑتے ہیں۔ تو قادیانی نبی کو بھی چھوڑ دیجئے"!

اس سوال کا مطلب یہ ہے۔ کہ احمدیو! تم یہ عقیدہ رکھتے ہو۔ کہ دعوئی نبوت کے بعد جو شخص ۲۳ سال تک زندہ رہے۔ وہ سچا ہوتا ہے اور بہاء اللہ دعوئی نبوت کے بعد چالیس سال تک زندہ رہا۔ اس لئے اسے کیوں سچا نبی تسلیم نہیں کرتے؟

جناب مولوی صاحب! ہم احمدی بہاء اللہ کی چالیس سالہ مہلت کو اس لئے اس کی سچائی کی دلیل نہیں سمجھتے۔ کہ ہمارے نزدیک بہاء اللہ نے نبوت کا دعوے نہیں کیا تھا۔ بلکہ وہ مدعی الوہیت تھا۔ اور مدعی الوہیت کے لئے ۲۳ سالہ مہلت معیار نہیں۔ بلکہ یہ معیار لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ کے ماتحت مدعی الہام کے متعلق ہے۔ نہ کہ مدعی الوہیت کے متعلق۔ رہا بہائی میگزین کا بہاء اللہ کو پیغمبر قرار دینا یہ ہم پر حجت نہیں۔ کیونکہ ہم کہتے ہیں۔ بہاء اللہ اپنے آپ کو نبیوں کا بھیجنے والا۔ اور الہامی کتابوں کا اتارنے والا کہتا ہے۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرآن مجید کے نزدیک مدعی نبوت تھے۔ مگر عیسائی جو مسیح کی امت ہیں۔ وہ ان کو مدعی الوہیت قرار دیتے ہیں۔ پس ہم پر بہائی میگزین کے ایڈیٹر یا نامہ نگار کا قول حجت نہیں۔

یہ تو آپ کے مذکورہ بالا سوال کا جواب ہے اب آپ مہربانی فرما کر ہمارے ایک سوال کا جواب عنایت فرمائیں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ آپ نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں لکھا ہے:-

"تورات کی پانچویں کتاب استثنا کے باب ۱۸ آیت ۱۹ میں لکھا ہے۔ اور ایسا ہوگا۔ کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ (نبی) میرا نام لے کے کہے گا۔ نہ سنے گا۔ تو میں اس کا اس سے حساب لوں گا۔ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے۔ کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے حکم نہیں دیا۔ یا اور معبودوں کے نام سے کہے۔ تو وہ نبی قتل کیا جائے گا"!

یہ عبارت واضح طور پر ہمیں ایک قانون الٰہی سے آگاہ کرتی ہے۔ اور بتلاتی ہے۔ کہ نظام عالم میں جہاں اور قوانین خداوندی ہیں۔ یہ بھی ہے کہ کاذب مدعی نبوت کی ترقی نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ جان سے مارا جاتا ہے۔ واقعات گزشتہ سے بھی اس امر کا ثبوت پہنچتا ہے"!

(مقدمہ تفسیر ثنائی ص۱۷)

آپ کے اس حوالہ کا خلاصہ اور مطلب یہ ہے کہ جو شخص دعوئی نبوت کے بعد قتل نہ ہو۔ وہ اپنے دعوے میں ضرور سچا ہوتا ہے۔ اب ہم آپ سے پوچھتے ہیں۔ کہ جب آپ کے نزدیک دعوئی نبوت کرنے کے بعد قتل سے بچ جانا سچے ہونے کی دلیل ہے۔ اور بہاء اللہ آپ کے نزدیک بھی قتل نہیں ہوا۔ بلکہ طبعی موت سے فوت ہوا تھا تو کیا وجہ ہے۔ کہ آپ عرب کے ایک مدعی نبوت کو قتل نہ ہونے کی وجہ سے سچا نبی مانتے ہیں۔ مگر ایران کے مدعی نبوت کو کیوں قتل سے بچنے کی وجہ سے سچا نبی نہیں سمجھتے؟ میری اس بات کے جواب میں آپ یہ نہیں فرما سکتے۔ کہ قتل سے بچنے کا معیار مدعی نبوت کے لئے ہے۔ نہ کہ مدعی الوہیت کے لئے۔ کیونکہ آپ بہاء اللہ کو مدعی نبوت سمجھتے ہیں۔ البتہ ہم چونکہ بہاء اللہ کو مدعی الوہیت سمجھتے ہیں اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ بہاء اللہ باوجود دعوے کے بعد چالیس سال تک زندہ رہنے کے پھر سچا نہیں۔ کیونکہ وہ مدعی نبوت نہ تھا۔ بلکہ مدعی الوہیت تھا۔ اور ۲۳ سالہ معیار دعوئے الہام کے متعلق ہے۔ نہ کہ دعوئے الوہیت کے متعلق۔ مگر آپ بہاء اللہ کو مدعی نبوت سمجھتے ہیں۔ اور پھر یہ مانتے ہیں۔ کہ جھوٹا مدعی نبوت ضرور قتل ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کے پاس بہاء اللہ کو جھوٹا ماننے کی کوئی دلیل نہیں پس آپ کا فرض ہے۔ کہ اپنے حوالہ کی بنا پر بہاء اللہ کی تصدیق فرمائیں۔

کیا مولوی صاحب اس سوال کا جواب تحریر فرمائیں گے۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ہماری طرف سے بھی مزید روشنی ڈالی

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹-امان ۱۳۱۹ ہش: سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

بابا محمد حسن صاحب جو نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے بمیاں ضلع ہوشیارپور بھیجے گئے تھے

مجلس مشاورت کا ایجنڈا اور احمدیہ یونیورسٹی کی تجویز

انیسویں مجلس مشاورت ۱۹۳۹ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ تجویز متعلق احمدیہ یونیورسٹی اگلی مشاورت میں پیش ہو۔ لیکن یہ تجویز اس ایجنڈا میں درج ہونے سے رہ گئی ہے لہذا احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ بالا تجویز امسال بیسویں مجلس شاورت میں دوبارہ پیش ہوگی۔

(تفصیل تجویز کے لئے ملاحظہ ہو رپورٹ مجلس مشاورت ۳۹ء صفحات ۱۰۵ تا ۱۲۸)

الفضل کا خلافت جوبلی نمبر نصف قیمت پر

"الفضل" کے جوبلی نمبر کے مضامین چونکہ تبلیغ احمدیت کے لئے نہایت مؤثر اور مفید ہیں۔ اس لئے کئی ایک اصحاب نے رعایتی قیمت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی کئی پرچے منگائے ہیں۔ جن احباب نے ابھی تک اس طرف توجہ نہ فرمائی ہو وہ اپنے دوستوں کو بطور تحفہ دینے کے لئے یہ قیمتی پرچہ ضرور منگائیں۔ متعدد پرچے منگانے والے اصحاب سے نصف قیمت یعنی چار آنے فی پرچہ علاوہ محصولڈاک ل جائے گی۔ مینیجر

مژدہ

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے ماہ مارچ کا تبلیغی اشتہار "وید مقدس اور بھگوت گیتا میں حضرت کرشن کی آمد ثانی کی پیشگوئی" چھپوایا گیا ہے۔ جس کا خلاصہ الفضل میں چھپ چکا ہے۔ اس ٹریکٹ میں اس نئے حوالہ کا تفصیل سے ذکر ہے۔ جو کہ پروفیسر مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قادیان میں مبعوث ہونے کے متعلق وید سے نکالا ہے۔ اس نئے حوالہ کی بہت کثرت سے اشاعت کرنی چاہیئے۔ خصوصیت سے اب موقعہ ہے کہ گزشتہ یوم التبلیغ پر جو ہندو آریہ دوست زیر تبلیغ رہے ہیں۔ ان تک یہ وید کا نہایت واضح حوالہ پہنچایا جائے۔ احباب مطلوبہ تعداد کے آرڈروں سے جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ شاورت پر تشریف لانے والے احباب آرڈروں والے اور جو اشتہارات ہماری طرف سے جماعتوں کو بھجوائے جاتے ہیں۔ اپنے ساتھ لیتے جائیں۔ تاکہ خرچ ڈاک میں بچت ہو جائے۔ نیز احباب سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد قیمت اشتہارات و لٹریچر جو یوم التبلیغ پر منگوایا تھا۔ بھجوا دیں۔

خاکسار مہتمم نشر و اشاعت

راجپوتانہ اور یو۔پی کے احمدیوں کی آگاہی کیلئے ضروری اعلان

موضع ساندھن ضلع آگرہ میں جہاں احمدیہ جماعت کا ملکانہ مشن عرصہ سے قائم ہے مسجد کی تعمیر کا سوال درپیش ہے۔ چونکہ مقامی جماعت اس قابل نہیں ہے کہ اخراجات تعمیر مسجد برداشت کر سکے۔ اس لئے چوہدری بدر الدین صاحب مبلغ ساندھن کو اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ راجپوتانہ و یو۔پی کے ذی ثروت احمدیوں سے ۳۰۰ روپیہ تک تعمیر مسجد کے لئے چندہ وصول کریں۔

اس علاقہ کے ذی ثروت احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اس کام کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں تک ممکن ہو تعمیر مسجد کے لئے چندہ ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ اس چندہ کا اثر مرکزی چندہ پر نہ پڑے۔ اور جو صاحب تعمیر مسجد کا چندہ وصول کرنے کے لئے آئیں۔ ان سے نظارت ہذا کی اتھارٹی دیکھ لی جائے۔ اور بغیر رسید حاصل کئے چندہ ہرگز نہ دیا جائے۔

ناظر بیت المال

دیہاتی مدرسین تحریک جدید کی بھرتی

احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال پانچ مڈل پاس شدہ شادی شدہ نوجوانوں کو بطور دیہاتی مدرس منتخب فرمایا تھا۔ اب وہ اپنی ٹریننگ ختم کر کے فارغ ہو چکے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ عنقریب ان کو مختلف دیہات میں لگا دیا جائے گا۔ اس ضمن میں بہت سے دوستوں نے درخواستیں پیش کی ہیں۔ اگر کوئی اور دوست بھی اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں تو اپنی درخواست انچارج تحریک جدید کے نام مع تصدیق امیر یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلد بھجوا دیں۔ آخری انٹرویو انشاء اللہ مجلس شاورت کے موقعہ پر لیا جائے گا۔ اس لئے دوست مجلس شاورت کے موقعہ پر تشریف لے آئیں تو مناسب ہوگا۔ لیکن اپنے اپنے خرچ پر۔ شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کم از کم مڈل پاس ضرور ہو انگریزی مڈل پاس کو ترجیح دی جائے گی۔

(۲) شادی شدہ ہو۔ قادیان میں تعلیمی عرصہ کے دوران میں دس روپے ماہوار الاؤنس دیا جائے گا۔ جس پر گزارہ کرنے کے لئے تیار ہو۔

(۳) اس عرصہ میں امیدوار کی بیوی کو بھی چونکہ بعض کام سکھائے جائیں گے۔ اس لئے اسے بھی قادیان میں رہنا ہوگا۔

انچارج تحریک جدید

نشر و اشاعت اور ہمارا فرض

جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا ایک بڑا نشان وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ہے۔ یعنی اس زمانہ میں کثرت سے صحف کی اشاعت ہوگی۔ اور اب اس پیشگوئی کی صداقت میں کوئی شک نہیں کرسکتا۔ اس زمانہ میں علمی مذاق کی عمومیت کی وجہ سے اس کثرت سے نشر صحف ہو رہا ہے۔ کہ جس کی مثال گزشتہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ ایسی ایسی کلیں اور مشینیں ایجاد ہو چکی ہیں۔ جو محیر العقول تیزی اور صفائی سے طباعت کا کام کرتی ہیں۔ اور نشر و اشاعت کے لئے ایسے ذرائع مہیا کئے گئے ہیں۔ جو کہ نہایت قلیل عرصہ میں دُنیا کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک اور ایک ملک سے دُوسرے ملک تک مطبوعہ صحیفوں کو بحفاظت پہنچا دیتے ہیں:۔

غرض قرآن کریم کی آج سے تیرہ سو سال قبل کی فرمودہ پیشگوئی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ پُوری آب و تاب سے اس زمانہ پر صادق آتی ہے اور ہمارے دشمن بھی اور باقی سب دُنیا بھی رات دن اس پیشگوئی کو پورا کرنے میں معروف ہے۔ مگر دیکھنا یہ ہے۔ کہ ہم اس حق کو کہاں تک ادا کر رہے ہیں چونکہ اشاعت کے لئے سب سے زیادہ حق صداقت کا ہوتا ہے اس لئے صداقت اور روحانیت سے پُر خزانہ جو مہدی علیہ السلام نے ہمارے سپرد کیا ہے اس کثرت سے تقسیم ہوتے رہنا چاہیئے کہ ہر زمانہ کے متلاشیان حق۔ اور پیاسوں تک یہ آواز پہونچتی رہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ بہت جگہوں پر مخالفین کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام پہونچتا ہے۔ اور ہم اشتہارات اور کتب نہیں پہونچا سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے الہام اور رب جلیل کے کلام کے مطابق ان معارف اور حقائق کی اشاعت کو جو حضور علیہ السلام کی تالیفات اور تصنیفات میں خدا کی طاقت اور رُوح القدس کی تعلیم سے بھرے ہُوئے ہیں۔ اور تبلیغی اشتہارات کو ایسا اہم قرار دیا ہے۔ کہ آفتاب اسلام کا پھر اپنے پورے کمال سے چڑھنا اس اشاعت سے وابستہ فرمایا ہے۔ اور اس کام کو ایسا اہم اور ضروری بتلایا ہے۔ کہ اس کے لئے اس قدر قربانی۔ اور جان فشانی کرنے کی وصیت فرمائی ہے کہ جگر خون ہو جائیں۔ اور سب آرامون کو کھو دیا جائے۔ اور سب ذلتیں قبول کرلی جائیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"یہ انسان کی بات نہیں۔ خدا تعالےٰ کا الہام اور رب جلیل کا کلام ہے۔ اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وُہ آفتاب اپنے پُورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اُسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں۔ اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کرلیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وُہ کیا ہے؟ ہمارا اس راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وُہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اور اس اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالےٰ آپ چاہتا ہے۔ اور ضرور تھا۔ کہ وُہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر پہلو سے مؤثر ہو۔ اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر خدا نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا۔ اور دُنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کردیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے۔ جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا ہے اور معارف اور دقائق سکھلائے گئے۔ جو انسانی طاقت سے نہیں۔ بلکہ رُوح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیئے گئے۔ دوسری شاخ اس کارخانہ کی اشتہارات جاری کرنے کا سلسلہ ہے۔ جو بحکم الٰہی اتمام حجت کی غرض سے جاری ہے"۔ (فتح اسلام)

یعنی آفتاب اسلام کے دوبارہ طلوع ہونے کی ذمہ واری خدا تعالےٰ کے الہام اور رب جلیل کے کلام کے مطابق جماعت احمدیہ پر عائد ہوتی ہے اور یہ محض خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے لئے چنا۔ اور اپنے عظیم الشان کارخانے کی دو شاخیں ہمارے سپرد کی۔ اگرچہ صیغہ نشر و اشاعت کے ذریعہ اس عظیم الشان کارخانے کی متذکرہ بالا شاخیں جاری ہیں مگر ضرورت اور حالات کے مقابلہ میں اس کی مثال نقارخانہ میں طوطی کی صدا کے برابر بھی نہیں۔ جس کی بڑی وجہ اپنے پریس کا نہ ہونا۔ اور اس کے چندہ میں بے قاعدگی ہے۔ احباب گزشتہ یوم التبلیغ سے ہی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ جس کے لئے صیغہ ہذا نے ۸۰ ہزار تبلیغی اشتہارات و رسالہ جات شائع کئے جن میں سے ۴۵ ہزار صیغہ ہذا کی طرف سے ۸۰۰ مقامات پر جماعتوں کو مفت روانہ کئے گئے۔ اور قریباً ۳۵ ہزار صیغہ ہذا سے احباب جماعت نے قیمتاً منگوا کر تقسیم کئے:۔

مگر باوجود اس کے یہ تعداد ناکافی تھی۔ جس کی وجہ سے کئی فرمائشوں کی تعمیل بھی نہیں ہوسکی۔ اور غیر ممالک تو کیا ہندوستان کے ہی اکثر مقامات اس آسمانی مائدہ سے محروم رہے۔ اس کے علاوہ جتنی تعداد میں تبلیغی اشتہارات ماہوار بھجوائے جاسکتے ہیں۔ وُہ بھی بہت ناکافی ہوتے ہیں۔ چونکہ اس صیغہ کی طرف سے ایک ترتیب اور نظام کے ساتھ تبلیغی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے لوگوں کی تعداد بھی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ جو کہ ان تبلیغی اشتہارات سے متاثر ہوکر تحقیق میں لگ جاتے ہیں۔ اور مزید مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف اور دیگر کتب کا مطالبہ کرتے ہیں جس کا پورا کرنا بھی اس صیغہ کے ذمہ ہے۔ اس لئے چھوٹی چھوٹی کتب اور رسالہ جات شائع کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مگر یہ بھی اس قدر ناکافی ہے۔ کہ بڑی دقت کا سامنا ہوتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل گزارشات کی طرف احباب کی توجہ مبذول کرائی جاتی ہے:۔

(۱) مشاورت ۱۹۳۳ء میں جبکہ اس صیغہ کے باقاعدہ اجرار کا فیصلہ ہُوا تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔

"اس کام کو آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں آپ لوگوں نے اس طرح تبلیغ کرنے کی ضرورت تسلیم کرلی ہے"

مگر احباب نے اس طرف کما حقہ توجہ نہیں دی۔ ورنہ اس سلسلہ میں جو دقتیں ہیں۔ وُہ بھی حل ہو جاتیں۔ اور اس کے چندہ میں باقاعدگی پیدا ہو جانے سے اس ذریعہ تبلیغ میں بہت آسانی پیدا ہو جاتی۔ چونکہ صیغہ نشر و اشاعت ابھی ابتدائی حالت میں ہے۔ اس لئے چندہ کا نہایت حقیر مطالبہ کیا جاتا ہے جس کا پورا کرنا لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ کے الہام اور رب جلیل کے کلام کے مطابق اسلام کے پھر زندہ ہونے کی یقینی خوشخبری دیتے ہُوئے فرمایا ہے۔

"ضرور ہے۔ کہ آسمان اُسے چڑھنے سے روکے رکھے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں۔ اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کرلیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے۔ ہمارا اس راہ میں مرنا یہی موت ہے۔ جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کا زندہ کرنا خدا تعالےٰ آپ سے چاہتا ہے"

پس احباب اس گراں بار اور مقدس ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کے لئے ہر طرح کی قربانیوں کے لئے تیار رہیں۔ اور خلافت جوبلی منانے اور احمدیہ جھنڈے کی تجویز کے بعد ہم نے جو خدمت اسلام کا نیا عہد کیا ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اب کسی امر میں بھی سستی نہ ہونے دیں۔ تمام جماعتوں کو چندہ سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ جو کہ نشر و اشاعت اور تبلیغی مراکز کا مشترکہ ہے۔ اس چندہ میں بچے بوڑھے۔ عورتیں سب شامل ہو سکتے ہیں۔ عہدہ داران اس تحریک کو سب تک پہونچا دیں۔ اور کسی جماعت کے ذمہ اس سال کا بقایا نہ رہنے پائے۔ اور آئندہ دوسرے چندوں کے ساتھ یہ چندہ بھی باقاعدہ بھجواتے رہیں۔

(۲) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نشر و اشاعت کے لئے بطور خاص عطیے کے ماہوار چندہ عطا فرماتے ہیں۔ جن کی اقتدا میں ذی استطاعت احباب سے خاص چندہ کے لئے اپیل کی جاتی ہے جیسے (۱) سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد (۲) نواب اکبر یار جنگ بہادر حیدر آباد دکن (۳) آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب (۴) فضل حق خان صاحب ناظم عدالت بیدر (۵) آنریبل چودھری نواب محمد الدین صاحب جودھپور (۶) سید محمود الحسن صاحب آئی۔ سی۔ ایس (۷) نعمت اللہ خان صاحب بیگم پور (۸) ملک سلطان محمد خانصاحب حیدر آباد سندھ (۹) حکیم میر سعادت علی صاحب حیدر آباد دکن (۱۰) شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور (۱۱) مرزا عبد الحق صاحب پلیڈر گورداسپور باقاعدہ حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے علاوہ اور دوست بھی ہیں۔ جن کی طرف سے ابھی ترسیل زر کی اطلاع نہیں آئی۔ مندرجہ ذیل اصحاب نے وعدے کئے ہیں:۔

(۱) محمد اکرم خان صاحب بی۔ اے چارسدہ (۲) ایم کپور صاحب کپور (۳) حاجی مفتی محمد بخش صاحب ملتان (۴) محمد اسمٰعیل صاحب احمدی جبل پور (۵) غلام محمد صاحب اختر لاہور (۶) امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ایس اے لطیف صاحب دہلی (۷) محمد عاشق حسین صاحب تارا پور ضلع مونگھیر (۸) شیخ محمد صدیق صاحب کلکتہ

امید ہے کہ جن دوستوں کو خدا تعالےٰ نے توفیق اور گنجائش بخشی ہے۔ وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں اس خاص چندہ میں بھی حصہ لیں گے۔ جس کی کم سے کم شرح مندرجہ ذیل ہے۔

آمدنی		چندہ
۱۵۰ روپیہ سے	۲۵۰ روپے تک آمدنی والوں سے	ایک روپیہ ماہوار
۲۵۰ "	۴۰۰ " " "	۲ " "
۴۰۰ "	۶۰۰ " " "	۳ " "
۶۰۰ "	۸۰۰ " " "	۴ " "
۸۰۰ "	۱۰۰۰ " " "	۵ " "

اس سے زیادہ ماہوار آمد رکھنے والے احباب سے دس روپے ماہوار

(۳) اس راہ میں سب سے بڑی دقت ایسے پریس کی عدم موجودگی ہے۔ جس میں انگریزی ہندی اور بلاکس وغیرہ چھپ سکیں۔ اس وجہ سے نہ صرف خرچ زیادہ اٹھتا ہے بلکہ دقت پر اور حسب منشاء چیز تیار نہیں ہو سکتی۔ اس دفعہ یوم التبلیغ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا انگریزی لیکچر جو بمبئی ریڈیو سٹیشن سے نشر کیا گیا۔ اور رسالہ ست پرورتن ہندی بدقت نہایت تنگ وقت میں چھپ سکے۔ نیز دیگر ہندی و گورمکھی تبلیغی اشتہارات کے چھپوانے میں زیادہ اخراجات اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حقیقت میں اپنے پریس کے بغیر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش کے مطابق اشاعت کا کام وسیع پیمانہ پر نہیں ہو سکتا۔ اشاعت اسلام ایک ٹھوس کام ہے۔ جس کا مواد فراہم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عظیم الشان کام کیا ہے۔ اب ہمارا فرض ہے۔ کہ ان معارف اور دقائق کی کثرت سے اشاعت کریں۔ اور اس راہ میں ہر قسم کی قربانیاں پیش کریں تا نیر اسلام پھر اپنے کمال آب و تاب سے طلوع ہو۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض تصانیف کا ترجمہ۔ رسالہ ست پرورتن کی باقی اقساط اور بعض مزدوری اشتہارات انگریزی ہندی اور گورمکھی میں بہت جلد چھپوانا ہمارے مدنظر ہے۔ چنانچہ پیغام صلح کا ہندی ترجمہ ہو چکا ہے۔ اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا ہندی ترجمہ پروفیسر عبد اللہ بن سلام صاحب کر رہے ہیں۔ اس لئے احباب سے اپیل کی جاتی ہے۔ کہ فی الحال ایک چھوٹے پریس کے قائم کرنے میں مدد دیں۔ ایسا ایک چھوٹے سے چھوٹا پریس پندرہ سو روپیہ میں جاری ہو سکتا ہے۔ جن احباب کو خدا تعالےٰ نے توفیق بخشی ہے۔ اس کار خیر میں جس کا ثواب دائمی طور پر جاری رہنے والا ہے۔ دس روپے سے سو روپیہ تک حصہ لیں۔ جماعتیں یا بعض افراد مل کر بھی حصے لے سکتے ہیں۔ مگر اس طرف جلد تر توجہ فرمائی جائے۔

مکرم محترم نواب اکبر یار جنگ بہادر نے ہندی اشاعت کے لئے اڑھائی صد روپیہ دینا منظور فرمایا ہے۔ جو احباب اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینا چاہیں مجھے جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ الہٰی کارخانہ کی ایک ضروری اور اہم شاخ میں زیادہ تعویق نہ ہو

مہتمم نشر و اشاعت قادیان

نفع مند کام پر روپیہ لگانیوالوں کیلئے نہایت عمدہ موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام پر لگانا چاہیں انہیں چاہیئے۔ کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ان کا روپیہ بعض تجارتی کاروبار پر لگوانے کا مشورہ دے سکتا ہوں۔ اور بعض ایسے مواقع بتا سکتا ہوں جن میں روپیہ جائداد کی کفالت پر قرض لیا جائیگا۔ جو ہر طرح سے محفوظ ہوگا۔ اور نفع لائے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ خواہشمند احباب اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے مجلس شاورت پر تشریف لانے والوں کے لئے مناسب ہوگا۔ کہ مجھ سے بالمشافہ گفتگو کریں۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

دار الشکر کمیٹی کا ضروری اجلاس

دار الشکر کمیٹی کے بعض اہم امور کے مشورہ کیلئے اس کمیٹی کا ایک اجلاس ایام مجلس مشاورت میں کیا جانا قرار پایا ہے۔ لہذا ممبران دار الشکر کمیٹی سے التماس ہے کہ مورخہ ۲۴ امان ۱۳۱۹ ہش کو بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر اجلاس میں شریک ہوں۔ فرزند علی عفی عنہ صدر دار الشکر کمیٹی قادیان

حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا سفر کراچی

اب کے ۲۴-جنوری کو استاذی المکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ حضور کے ارشاد پر کراچی گئے۔ یوں تو مولوی صاحب مکرم نے بہت سی کتب اپنے ساتھ قرآن مجید کے ترجمہ کے کام کی خاطر لے لی تھیں۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک دو بار فرمایا۔ میں کام کے لئے مولوی صاحب کو ساتھ نہیں لایا تھا۔ بلکہ میرا منشاء یہ تھا۔ کہ پتلے دُبلے آدمیوں کے لئے سمندری آب وہوا مفید ہوا کرتی ہے۔ مولوی صاحب کی صحت ترقی کرے گی۔

گو مولوی صاحب مکرم خاکسار کے احمدیہ سکول وجامعہ احمدیہ میں استاد تھے لیکن کسی جگہ اکٹھے رہنے کا موقعہ نہیں ملا تھا۔ استاذی المکرم میر محمد اسحاق صاحب نے جو اوصاف اپنے مضمون میں بیان کئے ہیں۔ کئی ایک کا قریب سے مشاہدہ کرنے کا خاکسار کو اسدفعہ موقعہ ملا۔ مولوی صاحب کو قادیان ہی میں کھانسی کی شکایت تھی۔ لیکن کراچی جاکر چند دن عام صحت میں افاقہ معلوم ہونے لگا۔ خود مولوی صاحب نے اس کا ذکر بھی فرمایا۔ لیکن اس کے بعد کھانسی شدید سے شدید تر ہوتی گئی۔ اور ساتھ ہی بخار بھی ہونے لگا۔ جس کی وجہ سے کمزوری حد درجہ کی ہوگئی۔ حتےٰ کہ قضاء حاجت وغیرہ کے لئے سہارے سے جانے لگے۔ ایک دفعہ میں صحن میں گیا۔ تو دیکھا کہ مولوی صاحب غسل خانہ سے واپس آتے ہوئے زمین پر گرے پڑے ہیں۔ میں آرام کرسی لایا اور اٹھا کر اس پر بٹھانا چاہا۔ تو مولوی صاحب نے فرمایا ابھی کچھ آرام کر لوں۔

شدت مرض کی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ مولوی صاحب واپس چلے جائیں۔ اور خاکسار کو ارشاد فرمایا۔ کہ کسی آدمی کو ساتھ روانہ کیا جائے مولوی صاحب نے اپنا پروگرام خود بنایا اور میرے قلم سے ایک خط میرے چھوٹے بھائی عزیز ڈاکٹر عطاء اللہ اولڈ سنٹرل جیل ملتان کو لکھوایا کہ میں فلاں گاڑی سے پہنچوں گا سٹیشن پر آئیں اور میں چودہری غلام مرتضےٰ صاحب بی۔ اے ایل ایل بی کے ہاں ایک روز ٹھہروں گا۔ اور اگر آب وہوا موافق آئی تو شاید چند روز ٹھہر جاؤں۔ ایک خط میاں ناصر علی صاحب کلرک دفتر ڈی۔ سی جھنگ کے نام لکھوایا۔ کہ ملتان سے کچھ عرصہ کے لئے میں آپ کے پاس آنے کا ارادہ رکھتا ہوں حضرت مولوی صاحب کا خیال تھا۔ کہ ان دونوں مقامات کی آب وہوا بوجہ خشک ہونے کے موافق ہوگی۔ ۱۴ فروری کی شام کو کراچی میل سے فدا محمد صاحب حجانہ بی۔ اے کے ساتھ مولوی صاحب روانہ ہوئے۔ خاکسار سٹیشن پر چھوڑنے گیا۔

با وجود یکہ مرض نے کراچی میں شدت اختیار کر لی تھی۔ اگر کسی کو ان کے ہاتھ پاؤں دبانے کے لئے کہا جاتا۔ تو منع کرتے تاکہ ان کی وجہ سے کسی کو معمولی سی تکلیف بھی نہ ہو۔ مولوی صاحب کو قرآن مجید کا اتنا شغف تھا۔ کہ عموماً پڑھتے رہتے تھے۔ ایک روز میری تلاوت کی اونچی آواز سنکر فرمانے لگے۔ کہ اس آیت میں فلاں بات سمجھے ہو۔ میں نے کہا نہیں۔ پھر اس کی تشریح فرمائی پھر میں پڑھتا اور مولوی صاحب بعض باتوں کی تشریح فرماتے رہے۔ دوسرے روز بھی اسی طرح کیا۔ تیسرے روز حالت بہت زیادہ کمزور تھی مجھے اپنے پاس بلایا اور پھر میری تلاوت پر چند ایک امور کی بابت دریافت کیا۔ اور جب میں نے عرض کیا کہ آپ ان کا مطلب بیان فرمائیں تو فرمایا۔ میری طبیعت اس وقت کمزور ہے۔

مولوی صاحب موصوف عزلت پسند تھے کراچی میں جب ایک ایسے کمرہ میں ان کو ٹھہرنے کے لئے کہا گیا۔ جہاں دو تین اور دوست بھی تھے۔ تو انہوں نے ایک ایسے علیحدہ حصہ کو پسند کیا جس میں اور کوئی نہیں تھا۔ اس وجہ سے آپ کو تکلیف بھی اٹھانی پڑی اس حصہ میں چاروں طرف سے جھروکوں وغیرہ کی وجہ سے ہوا آتی تھی۔ اور کئی روز بارش ہونے کی وجہ سے ہوا زیادہ سرد تھی۔ اور آپ کی کھانسی زیادہ ہوگئی تھی۔ روانگی کے وقت آپ نے فرمایا میں حضور سے مصافحہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے اطلاع کی۔ اور حضور باہر تشریف لے آئے۔ تھوڑی دیر گفتگو فرمائی۔ یہ آخری ملاقات تھی جو مولوی صاحب نے حضور سے کی۔ مولوی صاحب نے ہر ایک چھوٹے بڑے سے مصافحہ کیا۔

حضور کی خدمت میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب وحضرت استاذی المکرم مولوی شیر علی صاحب کی طرف سے ۵- مارچ کو مندرجہ ذیل تار چار بجے کے قریب پہنچا۔

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فوت ہوگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون قطعہ خاص میں دفن کرنے کی اجازت بذریعہ تار فرمائی جائے۔

اس کے جواب میں پانچ بجے کے قریب حضور کی طرف سے یہ تار بھیجا گیا۔ کہ انا للہ وانا الیہ راجعون مولوی صاحب کو قطعہ خاص میں دفن کرنے کی اجازت ہے

بعض احباب نے ذکر کیا ہے۔ کہ جواب اگلے روز پہنچا۔ اس کی بابت عرض ہے۔ کہ گنجھی ریلوے سٹیشن ہے۔ بہت کوششوں کے بعد ریلوے نے ٹیلیگراف آفس کھولا ہے۔ ان کا قاعدہ ہے۔ کہ مقررہ وقت کے اندر تار معمولی یا اکسپریس لیتے ہیں۔ بعد میں نہیں لیتے نہ ہی لیٹ فیس لیتے ہیں۔ قادیان کا ڈاکخانہ ۵½ بجے شام بند ہو جاتا ہے۔ لیٹ فیس والی تار وصول کی جاتی ہے۔ چونکہ گنجھی لیٹ فیس ادا نہیں کی جاسکتی تھی۔ اس لئے میں نے اکسپریس تار دیا۔ تا اگلے روز علی الصبح مل جائے۔ اگر معمولی تار دیا جاتا تو گیارہ سے بارہ بجے تک قادیان پہنچتی۔

خاکسار ملک صلاح الدین پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین

احمدی خانساماں کی ضرورت

مجھے ایک ایسے مخلص احمدی خانساماں کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے دیسی اور انگریزی کھانے پکانے میں ماہر اور تجربہ کار ہو۔

ملازمت کے خواہاں اپنے مقام کی احمدی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیقی شہادت کے ساتھ مجھ سے خط و کتابت کریں۔

(چوہدری) سردار خان ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ ایل۔ اینڈ این ڈبلیو ریلوے) (حال وارد) ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

"ایک عزیز کے نام خط"

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے ایک نہایت مفید اور کارآمد کتاب عنوان بالا کے نام سے تصنیف فرمائی ہے۔ جو تربیتی رنگ میں لکھی گئی ہے۔ اور ہر طبقے کے نوجوانوں کے لئے از حد مفید ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے اس کتاب کو بہت پسند فرمایا ہے مجلس شوریٰ کے موقعہ پر بکڈپو تالیف و اشاعت اس کتاب کو طبع کروا رہا ہے۔ سائز ۳۰×۲۰ حجم ۱۶۸ صفحہ ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ ہے

ملنے کا پتہ:- بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

پیارے دی ہٹی (رجسٹرڈ) قادیان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے تصدیق فرماتے ہیں۔

"سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان کاروباری لحاظ سے نہایت ایماندار ثابت ہوئے ہیں۔ اب ان کی دکان کا نام پیارے دی ہٹی رجسٹرڈ صراف قادیان ہے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ

خالص چاندی کی انگوٹھی ہیں کھدوا کر ہم سے خرید فرمائیں۔ نیز ہر قسم کے زیورات تیار مل سکتے ہیں۔ اور آرڈر آنے پر حسب منشا زیورات تیار کئے جاتے ہیں۔

خلافت جوبلی کی تقریب کی یادگار

حیدرآباد کی ایک احمدی فرم نے جو نہایت خوشنما خلافت سلور جوبلی میڈل تیار کئے تھے اور جن کی سفارش **آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب** نے فرمائی تھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے خرید لئے۔ ان احباب کی خاطر جو اس موقعہ پر تشریف نہیں لا سکے۔ مگر اس یادگار کو حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ ہم نے اس فرم سے سب خرید کر لئے ہیں۔ اس لئے قادیان آنے والے اپنے اعزہ اور احباب کے ذریعہ یا بذریعہ ڈاک یہ میڈل ہم سے طلب کریں۔ قیمت صرف دو آنے۔

سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان پنجاب

ضرورت رشتہ

ایک نوجوان مخلص برسر روزگار زمیندار احمدی کے لئے رشتہ مطلوب ہے۔ پہلی بیوی سے اولاد نہیں ہوتی۔ اس وقت مبلغ ۳۳/- روپے ماہوار تنخواہ پر مستقل ملازم ہے۔ علاوہ ازیں چار سو بیگھے نہری و چاہی زمین کا واحد مالک ہے خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں اضلاع ڈیرہ غازیخان۔ مظفر گڑھ۔ ملتان۔ ریاست بہاولپور کے رشتہ کو ترجیح دی جائیگی پتہ خط و کتابت:۔ محمد بخش احمدی ہیڈ ماسٹر بمقام اجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان

دارالامان میں قابل فروخت سکنی اراضیات

خریدار اصحاب کیلئے نادر موقعہ

قادیان میں صدر انجمن احمدیہ کی بعض با موقعہ اراضیات برائے دکانات و مکانات قابل فروخت ہیں۔ جو دوست خریدنے کی خواہش رکھتے ہوں۔ وہ صیغہ جائیداد کے ساتھ خط و کتابت فرما دیں۔ اور اگر مجلس مشاورت کے موقعہ پر دارالامان میں آویں۔ تو دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ میں تشریف لاکر قیمت کے متعلق بالمشافہ گفتگو کر کے تصفیہ فرمالیں۔

مجلس مشاورت جیسی مبارک تقریب کی خوشی میں خاص رعایت سے کام لیا جائے گا۔

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کا ارشاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایہا الاحباب   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حامل ہذا مستری نظام الدین صاحب ہماری جماعت کے ایک پرانے مخلص ہیں۔ اور **سامان ورزش** کا کاروبار کرتے ہیں۔ مگر اب کچھ عرصہ سے کاروباری مقابلہ کی وجہ سے مالی تنگی میں مبتلا ہیں۔ چونکہ ایسے حالات میں خدا کے پیدا کئے ہوئے اسباب سے کام لینا ضروری ہے۔ اس لئے انہوں نے مجھ سے خواہش کی ہے۔ کہ میں اپنے احمدی دوستوں کی خدمت میں ان کی سفارش کروں جن کا مدارس وغیرہ سے تعلق ہے تاکہ وہ **سامان ورزش** کی خرید میں امداد دے کر ایک تکلیف میں مبتلا بھائی کی امداد کا ثواب حاصل کریں۔ سو میں اس سفارش میں خوشی پاتا ہوں اور امید کرتا ہوں۔ کہ دوست اس بارے میں توجہ دے کر ممنون فرمائیں گے۔ میں مستری صاحب سے بھی توقع کرتا ہوں۔ کہ وہ ہر طرح اچھا مال سپلائی کر کے ایک اچھا نمونہ قائم کریں گے

ہمارے ہاں ہر قسم کا سامان سپورٹس اعلیٰ۔ ارزاں قیمت پر مل سکتا ہے۔ مثلاً فٹ بال۔ والی بال۔ کرکٹ بیٹ۔ بیڈ منٹن۔ ہاکی ٹینس ریکٹ وغیرہ وغیرہ

فٹ بال۔ ٹی شیپ اول درجہ بمع بلیڈر ۸/۱۴/۵ والی بال کروم لیدر بمع بلیڈر درجہ اول ۰/۱۴/۳۔ ہاکی سٹک گات کلا کتہ اول درجہ ۰/۱۲/۲ مکمل فہرست مفت طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

نظام اینڈ کو شہر سیالکوٹ

نمبر ۶۵ جلد ۲۸
علم زندگی
تندرست اور سکھی زندگی حاصل کرنے کے لئے چند ضروری اصول
مارچ کے مہینے میں نصف قیمت پر
(یہاں قیمتیں پوری درج ہیں)
علم زندگی انسان کو خوش و خرم بنا دیتا ہے۔ تندرست رکھ سکتا ہے۔ اور عمر کو لمبا اور جوانی کو بڑھاپے میں بھی قائم رکھ سکتا ہے۔ اس علم کو حاصل کر کے گرہستی اپنے کنبہ کو خوش اور اعلےٰ صحت والا بنا سکتا ہے۔ دوسرے لوگ جو ہزاروں روپے ڈاکٹروں حکیموں اور دوائیوں پر خرچ کرتے ہیں۔ وہ سارے خرچ بچا سکتا ہے۔ زندگی میں وہ خود اور اس کا کنبہ زیادہ ترقی اور کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ تندرستی کے بڑے بڑے اصولوں کو سمجھ کر۔ مرض کے اسباب اور اُن کی روک تھام کے طریقوں کو سمجھ کر اور سیدھے سادے آسان ٹوٹکوں سے علاج امراض کی ترکیب کو سمجھ کر انسان نہ صرف بھروسے سے اپنا آپ ڈاکٹر بن سکتا ہے بلکہ دوسروں کے بھی دکھ دور کر سکتا ہے۔ اپنی اولاد کو بھی عقلمند بنا سکتا ہے۔ ان لاثانی کتب کو پڑھ کر بیسیوں نو حکیم بن گئے ہیں اور اچھی گذر کر رہے ہیں۔ اور ہزاروں نے اپنے لئے اور اپنے کنبے کے لئے سدا کے لئے تندرستی و خوشی کا بیمہ کروالیا ہے۔
ان کتابوں کے مصنف ہندوستان میں اپنی قابلیت۔ فیاضی اور مجلسی رہبری میں مشہور ہیں۔ ان کی عظیم ایجاد "امرت دھارا" کو جو شہرت حاصل ہوئی ہے۔ وکبھی دوسری ہندوستانی دوائی کو حاصل نہیں ہوئی۔ انہوں نے چھ درجن طبی کتب اسی غرض سے لکھی ہیں کہ علم زندگا عام لوگوں کے لئے آسان ہو۔ جس سے وہ اپنے اور اپنے کنبہ کی خوشی اور صحت کی حفاظت کر سکیں۔
ویدوں حکیموں کیلئے کتب
کوی وِدّ وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کی قلم سے
اس کوپن کو ڈاک سے بھیج دیں!
ساتھ کا کوپن ۳۱ مارچ تک بھیجنے سے رعایت حاصل کریں
بخدمت
مینیجر صاحب امرت دھارا فارمیسی۔ لاہور
نام
پورا پتہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah
خط وکتابت و تار کا پتہ:۔ "امرت دھارا" اوشدھالیہ۔ لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۸ مارچ۔ آج لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند زخمی ہونے کے بعد پہلی بار دار العوام میں آئے۔ اور کہا۔ کہ یہ خیال بالکل بے بنیاد ہے۔ کہ میکسٹن ہال کے واقعہ کا اثر اس فیصلہ پر پڑیگا۔ جو حکومت برطانیہ ہندوستان کے متعلق کرنا چاہتی ہے۔ کسی مجنوط الحواس فرد کی کارروائی کا اس فیصلہ پر اثر انداز ہونے کا خیال ہی بے حد افسوسناک ہے۔

جرمنی کی سرکاری نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ انگلستان پر مزید ہوائی حملوں کی زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ جرمنی نے تہیہ کر لیا ہے۔ کہ وہ انگلستان کے خلاف شدید جنگ کرے گا۔ اس جنگ کے سوا اب کوئی چارہ نہیں۔

بخارسٹ ۱۸ مارچ۔ رومانیہ کی تمام اقلیتوں جرمن۔ بلگیرین۔ ہنگیرین اور یوکرین کے نمائندوں نے آج چیمبر میں شاہ کیرول کے ایک ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے رومانیہ کے تاج کے متعلق اظہار وفاداری کیا۔ جرمن اقلیت کے لیڈر [illegible] نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ جرمن رومانیہ کے ڈیفنس کے معاملہ میں دوسرے لوگوں سے کسی طرح پیچھے نہیں رہیں گے۔

رام گڑھ ۱۸ مارچ۔ آج کانگرس ورکنگ کمیٹی کی ایک سپیشل اور ضروری میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں گاندھی جی بھی شریک ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت کی طرف سے آپ کو کوئی اہم مراسلہ موصول ہوا ہے۔ جس پر ہائی کمانڈ نے غور کیا۔ اس مراسلہ کی نوعیت کے متعلق سخت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔

پشاور ۱۸ مارچ۔ فرنٹیئر گورنمنٹ نے سرکاری اشتہارات کے متعلق سفید فہرست کو منسوخ کر دیا ہے۔ اور افسران مجاز کو اختیار دیا ہے کہ جس اخبار میں چاہیں اشتہار دیں۔ صرف یہ دیکھ لیں۔ کہ وہ اخبار ہفتہ میں ایک بار ضرور چھپتا ہو۔ ایک سال سے نکل رہا ہو۔ اور اچھی اشاعت رکھتا ہو۔

شنگھائی ۱۸ مارچ۔ حکومت جاپان نے چین میں جو حکومت قائم رکھی ہے۔ اس کے دربار میں جاپان کے سابق وزیر اعظم کو شاہ جاپان نے اپنا سفیر خاص بنا کر بھیجا ہے۔

لاہور ۱۸ مارچ۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم خان بہادر اللہ بخش آج جب رام گڑھ جاتے ہوئے لاہور سٹیشن سے گذرے تو بعض مسلمانوں نے سیاہ جھنڈیاں ہلائیں۔ اور مردہ باد کے نعرے لگائے۔

لنڈن ۱۸ مارچ۔ سوویٹ گورنمنٹ نے فاکنائے کریلیا اور جھیل لڈوگا کے شمال میں فن لینڈ کی بستیاں ... پر تعمیر کر رہی ہے۔ اس لائن کا نام کمانڈر ژینیف کے نام پر ژینیف لائن رکھا جائے گا۔

آج دار العوام میں نائب وزیر خارجہ نے اعلان کیا۔ کہ اگر روس نے ترکی پر حملہ کیا۔ تو برطانیہ اور فرانس اس کی ہر ممکن امداد کریں گے۔

ہیلسنکی ۱۸ مارچ۔ فن لینڈ کے جس علاقہ پر روس نے قبضہ کیا ہے۔ وہاں سے فن بھاگ رہے ہیں۔ فن گورنمنٹ نے ان لوگوں کی رہائش کے لئے تین جدید شہر آباد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دہلی ۱۸ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا۔ کہ وہ ہندوستان میں صنعت جہاز سازی کے فروغ کی متمنی ہے۔ اور ایک ہندوستانی کمپنی نے اس کو شروع کرنے کی اجازت کے لئے درخواست دی ہے۔

لاہور ۱۹ مارچ۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج سویرے ڈیڑھ سو خاکساروں نے جن میں زیادہ سرحد کے خاکسار تھے۔ ارادہ کیا کہ حکومت پنجاب کے حکم کو توڑ کر فوجی رنگ میں جلوس نکالیں۔ اس کی اطلاع ملتے ہی ذمہ دار افسر خاکساروں کے پاس جا پہنچے۔ اور انہوں نے سر توڑ کوشش کی۔ کہ خاکسار اس ارادہ سے باز آجائیں۔ مگر انہوں نے ایک نہ مانی۔ اور جب پولیس کا ایک دستہ روک کر کھڑا ہو گیا۔ تو خاکساروں نے بیلچوں سے حملہ کر کے بہت سوں کو زخمی کر دیا۔ اور جب دوسری پارٹی نے آکر روکا۔ تو اس پر بھی حملہ کیا۔ اس پر مجبوراً پولیس نے گولی چلائی جس سے ۳۲ خاکسار مارے گئے اور ۳۹ زخمی ہوئے جن کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو خاکساروں نے بیلچوں سے بری طرح زخمی کیا۔ جن کی حالت بہت خطرناک ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو بھی زخم آئے۔ دو کنسٹیبل مارے گئے۔ اور ۱۲ زخمی ہوئے۔ شہر میں فوجی دستے گشت لگا رہے ہیں۔ خاکساروں کی جماعت کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے۔ علامہ مشرقی اور دوسرے خاکسار لیڈروں کی گرفتاری کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ ۵۰۰ آدمی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ شہر میں دو ماہ کے لئے کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے جس کے رو سے شام کے سات بجے سے لے کر صبح کے چھ بجے تک گھروں سے نکلنا ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔ کوئی شخص ہتھیار لے کر نہیں چل سکتا۔ پانچ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے اکٹھا ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص قاتلانہ حملہ کرتا یا آگ لگاتا دیکھا گیا۔ پولیس کو اختیار ہے کہ اس پر گولی چلادے۔

دہلی ۱۹ مارچ۔ آج زائد منافع ٹیکس کے بل میں ایک اہم تبدیلی کی گئی ہے۔ پہلے تجویز تھی کہ ۱۰ ہزار تک کی رقم ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔ سلیکٹ کمیٹی نے اسے بڑھا کر تیس ہزار کر دیا تھا۔ بسر رضا علی نے یہ ترمیم پیش کی۔ کہ ۳۶ ہزار کر دیا جائے۔ حکومت نے اسے مان لیا۔ اور بل پاس ہو گیا۔

دہلی ۱۹ مارچ۔ کل جبل پور میں فساد ہو گیا تھا۔ مگر اب حالات درست ہو گئے ہیں۔ اس فساد میں ۲۷ آدمی زخمی ہوئے۔

بمبئی ۱۹ مارچ۔ کپڑے کے کارخانوں کی ہڑتال آہستہ آہستہ ٹوٹ رہی ہے۔ آج چودہ کارخانوں میں کام ہوا۔ اور دس ہزار مزدور واپس آگئے مزدوروں نے ضروری کی مزدوری وصول کر لی ہے۔

لنڈن ۱۹ مارچ۔ جرمن گورنمنٹ نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ تمام گرجاؤں کے گھنٹے اتار کر حکومت کے حوالے کر دیئے جائیں۔ کیونکہ حکومت لمبے عرصہ تک لڑائی جاری رکھنے کے لئے دھاتوں کا کافی ذخیرہ اکٹھا کر لینا چاہتی ہے۔

فرانس کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مغربی مورچہ پر کوئی خاص قابل ذکر واقعہ نہیں ہوا۔

آج فرانس کا ایک ۱۳۷۳ ٹن کا جہاز برطانیہ کے مشرقی کنارے کے قریب سرنگ سے ٹکرا کر ڈوب گیا۔ دو آدمی مارے گئے۔ باقی سلامتی سے کنارے پر پہنچ گئے۔

دہلی ۱۹ مارچ۔ کانگرس کا پہلا اجلاس جو آج شام کو رام گڑھ میں ہونے والا تھا۔ موسلا دھار مینہ کی وجہ سے ملتوی ہو گیا۔ کیونکہ تمام انتظامات درہم برہم ہو گئے۔

نئی دہلی ۱۸ مارچ گورنمنٹ نے کمیونسٹ پارٹی کی سرگرمیوں کے سدباب کے لئے ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت جو احکام جاری کئے ہیں۔ سرکاری حلقوں کے بیان کے مطابق وہ انتہا پسند کانگرسیوں پر حاوی ہیں۔

لنڈن ۱۸ مارچ۔ آج سر جان سائمن وزیر خزانہ نے اعلان کیا۔ کہ جنگی اخراجات کے لئے جو تیس کروڑ پونڈ قرضہ کا تین فی صدی سالانہ شرح سود پر اعلان کیا گیا تھا۔ وہ بہت جلد پورا ہو گیا ہے۔

آج مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم نے اپنی ۷۱ ویں سالگرہ منائی۔ دار العوام میں آپ کو مبارکباد پیش کی گئی۔

پشاور ۱۶ مارچ۔ گذشتہ تحریک سول نافرمانی میں جن لوگوں کے اسلحہ جات ضبط کئے گئے تھے۔ گورنمنٹ نے ان کو واپس دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلہ میں درخواستیں طلب کی جا رہی ہیں۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی